الجامعة البنورية العالمية

دار الإفتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	32687	نام	شاہد فرید	مطلوب	عمومی
تاریخ	1/15/2018	پتہ	مظفر گڑھ		
رابطہ نمبر		موضوع	اولاد کے مسائل و احکام		
ای میل		کاتب	پیر محمد بلتستانی		

السلام علیکم، میرا سوال یہ ہے کہ کیا بچوں کی پیدائش میں وقفہ جائز ہے؟

الجواب حامداً و مصلیاً

بچوں کی پیدائش میں وقفہ اگر کسی غرض فاسد کیوجہ سے نہ ہو بلکہ بچوں کی صحیح پرورش تعلیم و تربیت یا پہلے سے موجود بچے یا خود عورت کی صحت پر برے اثرات مرتب ہونے کیوجہ سے ہو اور کوئی دیندار معالج بھی اس کی تجویز دے تو عارضی طور پر مناسب اور معقول وقفہ کرنا جائز اور درست ہے۔

کما فی ردالمحتار تحت (قوله قال الكمال) عبارته: وفی الفتاوی ان خاف من الولد السوء فی الحرة يسعه العزل بغير رضاها لفساد الزمان، فليعتبر مثله من الاعذار مسقطا لاذنها اهـ (الی قوله) ويحتمل انه اراد الحاق مثل هذا العذر به كأن يكون فی سفر بعيد، او فی دار الحرب فخاف على الولد، او كانت الزوجة سيئة الخلق ويريد فراقها فخاف ان تحبل، وكذا ما يأتی فی اسقاط الحمل عن ابن وهبان فافهم. اهـ (ج ۳، ص ۱۷۶) ـــــــ والله اعلم۔

پیر محمد عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی
۴ جمادی الاولی ۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳/۵/۱۴۳۹ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دارالافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۴/۵/۱۴۳۹ھ

دار الافتاء ۳۲۶۸۷ [illegible] ۱۴۳۹ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

22/1/2018